På s. 66 i Umrao Jan Ada legger Ruswa disse ordene i munnen på Umrao:

شاعروں کو کیسا ہی عاشقانہ شعر ہو کسی کے سامنے پڑھتے ہوئے جھینپ نہیں ہوتی - خورد بزرگ کے سامنے اور بزرگ خورد کے سامنے چاہے اور قسم کی گفتگو نہ کر سکتے ہوں - مگر شعر پڑھنے میں تکلف نہیں ہوتا - شعر بھی ایسے کہ اگر نثر میں ان کا مطلب ادا کیا جائے تو منہ سے کہتے نہ بنے -

Svar på følgende spørsmål på urdu (maks en halv side):

اردو بولنے والوں کے معاشرے میں شاعری کا یہ اثر بہت پرانا ہے - کیا شاعری کا یہی اثر آج تک رہا ہے ؟ اگر نہیں رہا ، تو کیسی تبدیلی آئی ہے ؟

2. Forklar grammatikken i de understrekede uttrykkene.

s. 69,1. 10. ... اگر زبردستی ہی سہی - ہم تو نہیں اٹھنے کے

s. 70,1. 25. ... نواب کا چہرہ بالکل متغیر ہو گیا

s. 71,1. 3. ... پاجی کی بدزبانی بڑھتی جاتی تھی